تقریر جماعت ہشتم

خالد پبلک سکول اینڈ کالج ہارون آباد

محترم پرنسپل صاحب معزز اساتذہ کرام اور میرے عزیز ساتھیو!

السلام علیکم!

مجھے آج جس موضوع پر لب کشائی کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے "رمضان المبارک"

بے زبانوں کو جب وہ زبان دیتا ہے
پڑھنے کو پھر وہ قرآن دیتا ہے
بخشنے پہ آئے جب امت کے گناہوں کو
تحفے میں گناہگاروں کو رمضان دیتا ہے

عزیز ساتھیو!

الحمد للہ رمضان المبارک ہماری زندگی میں ایک بار پھر سایہ فگن ہو رہا ہے آپ ﷺ کا فرمان ہے کہ! "ہوشیار (عقل مند) تو ناوہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور آخرت کی نجات و کامیابی کے لیے عمل کرے اور نادان و ناتواں وہ یہ جو جو اپنے آپ کو اپنی خواہشات کے تابع کردے۔

بقول اقبال!

بات سجدوں کی نہیں خلوص نیت کی ہوتی ہے
اکثر لوگ خالی ہاتھ لوٹ آتے ہیں ہر نماز کے بعد

عزیز ساتھیو!

رمضان المبارک انفرادی تزکیہ اصلاح کے ساتھ مخلوق خدا سے محبت، ہمدردی، غم خواری اور خیر خواہی کا مہینہ ہے۔ ہمدردی کا ایک پہلو کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروانا بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے!

جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروائے تو اس کے لیے گناہوں کی مغفرت اور جہنم کی آگ سے رہائی ہے۔ اسکو اتنا ثواب ملے گا جتنا روزے دار کو۔

بقول اقبال!

سجدوں کے عوض فردوس ملے یہ بات مجھے منظور نہیں
بے لوث عبادت کرتا ہوں بندہ ہوں تیرا مزدور نہیں

عزیز ساتھیو!

اللہ تعالیٰ ایک منادی کرنے والے کو حکم دیتا ہے کہ تین مرتبہ یہ آواز دے " ہے کوئی مانگنے والا جس کو میں عطا کروں، ہے کوئی توبہ کرنے والا جسکی میں توبہ قبول کروں۔ ہے کوئی مغفرت چاہنے والا جسکی میں مغفرت کروں".

عزیز ساتھیو! آپ ﷺ رمضان کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر میرے بندوں کو معلوم ہوتا کہ رمضان کیا ہے تو میری امت تمنا کرتی کہ کاش پورا سال ہی رمضان رہے۔

عزیز ساتھیو!

آیئے رحمت، مغفرت اور آتش جہنم سے نجات کے اس بابرکت مہینے میں اپنی ساری کاوشوں، محنتوں اور ایثار کو اسکی بارگاہ میں پیش کرتے ہوئے ربِ کریم سے استقامت کے طلب گار ہوں۔

بقول اقبال!

عجیب ہے یہ نمازِ محبت کا سلسلہ اقبال
کوئی قضا کرکے رویا کوئی ادا کرکے رویا

والسلام

شکریہ